

سندھ ایکٹ نمبر VI مجریہ ۲۰۱۰

SINDH ACT NO.VI OF 2010

سندھ بلدیاتی حکومت (دوسری ترمیم) ایکٹ، ۲۰۱۰

THE SINDH LOCAL GOVERNMENT (SECOND AMENDMENT) ACT, 2010

فہرست (CONTENTS)

تمہید (Preamble)

دفعات (Sections)

۱۔ مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

۲۔ ۲۰۰۱ کے سندھ آرڈیننس نمبر XXVII کی دفعہ 179-A کی ترمیم

Amendment in Section 179-A of Sindh Ordinance

No.XXVII of 2001

۳۔ منسوخی

Repeal

سندھ ایکٹ نمبر VI مجریہ ۲۰۱۰

SINDH ACT NO.VI OF 2010

سندھ بلدیاتی حکومت (دوسری ترمیم)

ایکٹ، ۲۰۱۰

THE SINDH LOCAL GOVERNMENT (SECOND AMENDMENT) ACT, 2010

[۱۴ اپریل ۲۰۱۰]

ایکٹ جس کی توسط سے سندھ بلدیاتی حکومت
آرڈیننس، ۲۰۰۱ میں ترمیم کی جائے گی۔

تمہید (Preamble)

جیسا کہ سندھ بلدیاتی حکومت آرڈیننس، ۲۰۰۱ میں

مختصر عنوان اور
شروعات
Short title and
commencement
۲۰۰۱ کے سندھ
آرڈیننس
XXVII کی دفعہ
179-A کی ترمیم
Amendment in
Section 179-A
of Sindh
Ordinance
No. XXVII of
2001

منسوخ
Repeal

ترمیم کرنا مقصود ہے، جو اس طرح ہوگی؛
اس کو اس طرح عمل میں لایا جائے گا:

۱- (۱) اس ایکٹ کو سندھ بلدیاتی حکومت (دوسری
ترمیم) ایکٹ، ۲۰۱۰ کہا جائے گا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ ہوگا۔

۲- سندھ بلدیاتی حکومت آرڈیننس، ۲۰۰۱ کی دفعہ
179-A میں، ذیلی دفعہ (۳) کے لیئے مندرجہ ذیل
متبادل ہوگا:

"(۳) حکومت سول سرونٹس میں سے بشمول لوکل
گورنمنٹ ڈپارٹمنٹ کے ملازمین، سندھ سرکار کے
ملازمین اور سندھ کاؤنسلس یونیفائیڈ گریڈوں کے
عملداروں میں سے ایڈمنسٹریٹر مقرر کرے گی، جو
اپنی ذمیداریاں سرانجام دیں گے اور اپنی متعلقہ لوکل
گورنمنٹ میں ناظمین کے اختیارات استعمال کریں
گے، تب تک جب تک نئے منتخب ناظمین اپنے
عہدوں کا حلف اٹھائیں۔

بشرطیکہ ضلعہ حکومت کے سلسلے میں ایڈمنسٹریٹر
بنیادی اسکیل ۱۹ اور اس سے زائد والے افسران میں
سے مقرر کیئے جائیں گے اور تعلقہ اور ٹاؤن
ایڈمنسٹریشنز کے سلسلے میں بنیادی اسکیل ۱۴، ۱۸
اور اس سے زائد والے افسران میں سے مقرر کیئے
جائیں گے۔

بشرطیکہ مزید یہ کہ حکومت عوامی مفاد میں کسی
ایڈمنسٹریٹر کا تبادلہ کر سکتی ہے یا بد چلت کی بنیاد
پر اس کے خلاف کارروائی کر سکتی ہے اور اس
کی جگہ پر دوسرا عملدار مقرر کر سکتی ہے۔

۳- سندھ بلدیاتی حکومت (دوسری ترمیم) آرڈیننس،
۲۰۱۰ کو منسوخ کیا جائے گا۔

نوٹ: ایکٹ کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت
کے لیئے ہے، جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا
سکتا